سوال

(468) موجودہ حالات میں چوری کے مال کی مقدار جس پر ہاتھ کاٹا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے کہ ربع دینار کی مالیت پر چوری کرنے سے ہاتھ کاٹا جائے گا، موجودہ حساب سے ربع دینار کتنی مالیت کا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چور کا ہاتھ صرف ربع دینار یا اس سے زیادہ مالیت چوری کرنے پر کاٹا جائے۔'' ایک روایت میں ہے کہ اس وقت ربع دینار تین درہم کے برابر تھا۔ [مسند امام احمد، ص:۸۰، ج٦]

سونے کے حساب سے متعلق روایات سے پتہ چلتا ہے کہ دینار، مثقال کے برابر ہوتا ہے، موجودہ نظام کے مطابق ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کے مساوی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ دینار کا وزن بھی ساڑھے چار ماشہ ہے۔ اس حساب سے ربع ا ۱۲۵ ماشہ ہو گا۔ اعشاری نظام کے مطابق 3 تولہ کے 35 گرام ہوتے ہیں جبکہ 3 تولہ 36 ماشہ کے مساوی ہے۔ اس اعتبار سے گرام اور ماشہ میں معمولی سا فرق ہے۔ ہمارے رجحان کے مطابق ایک گرام سونا، اس کی مالیت کے برابر چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ جب ہاتھ نے جرم کیا ہے تو اللہ کے ہاں اس کی یہ قدر وقیمت ہے کہ معمولی سی چوری کرنے پر اسے کاٹ کر پھینک دیا جاتا ہے۔ اس کے بر عکس جب ہاتھ بے گناہ اور معصوم ہو گا تو اس کی قیمت اللہ کے ہاں یہ ہے کہ ایک انگشت کی دیت دس اونٹ ہیں، یعنی اگر کسی نے ایک انگلی ضائع کردی ہے تو اسے دس اونٹ بطور دیت دینا ہوں گے۔ [ترمذی، الدیات: ۱۳۹۱]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:459